

PRESS RELEASE

For immediate release

January 21, 2021

ایس ای سی پی نے سیکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز ریگولیشنز میں ترمیم متعارف کر دیں

اسلام آباد (جنوری 21) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے سیکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز، 2017 میں اہم ترمیم متعارف کرواتے ہوئے کیپٹل مارکیٹ میں لائسنس یافتہ افراد کو بطور سیکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزرز کام کرنے کی اجازت دے دی ہے جبکہ یہ ایڈوائزرز مختلف ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے میوچل فنڈز کے یونٹ کی فروخت بھی کر سکیں گے۔

سیکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز میں ان ترمیم کا مقصد کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کو سہل بنا کے سرمایہ کاروں کی تعداد بڑھانا، کیپٹل مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانا اور مارکیٹ میں وسعت پیدا کرنا ہے۔ اس اقدام سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم ہوں گے اور مالیاتی شمولیت کو فروغ ملے گا۔

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں انوسٹمنٹ ایڈوائزرز کارپوریٹ اداروں کے ساتھ منسلک ہونے کے ساتھ ساتھ انفرادی طور بھی خدمات سرانجام دیتے ہیں اور سرمایہ کاروں کی معاونت اور اصلاح کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انوسٹمنٹ ایڈوائزرز کے بطور لائسنس یافتہ ایڈوائزرز کام کرنے سے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھانے میں مدد ملے گی اور پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کے لئے باصلاحیت انسانی وسائل تیار کرنے کے لئے پلیٹ فارم مہیا ہوگا۔

علاوہ ازیں، کمپنیوں پر انضباطی بوجھ کو کم کرنے کے لیے سی ای او/ایس کی ایڈوائزری خدمات کے سربراہ کے مطلوبہ تجربہ کو پانچ سے کم کر کے تین سال کر دیا گیا ہے اس سے کیپٹل مارکیٹ میں پیشہ ور افراد اور نوجوانوں کی شرکت، مناسب معیار کو پورا کرنے اور سیکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزرز کی حیثیت سے کام کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

1. The SECP, with the aim to broaden investor base and capital market outreach, has notified key amendments in the Securities and Futures Advisors (Licensing & Operations) Regulations, 2017. The amended regulations are available at <https://www.secp.gov.pk/laws/regulations/>

Through amendments, SECP has allowed licensed individuals to act as securities and futures advisors. Also permitted them to work as distributors of mutual funds units for multiple AMCs. This will expand capital market outreach, create employment opportunities and increase financial inclusion.